اسی طرح صفحہ ۳۸ پر امتحانات کے ذریعے لیاقت ناپنے کے غلط طریقے کی نشاندہی تو کردی ہے لیکن صحیح طریقہ کی طرف رہنمائی نہیں کی گئی۔ اس کے باوجود اپنے موضوع پر یہ چھوٹی سی کتاب اُردو ادب میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ خوبصورت ٹائیٹل اور طباعت کے لحاظ سے اس کی قیمت بھی زیادہ نہیں۔

پہاڑی کے چراغ | مصنف : جناب آباد شاہ پوری

طباعت : آفسٹ

صفحات : ۲۲۴ قیمت : ۸ روپے ۵۰ پیسے

شائع کردہ : اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ - لاہور۔

جناب آباد شاہ پوری صاحب ایک صاحبِ طرز ادیب اور بالغ نظر عالم کی حیثیت سے کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں انہوں نے تاریخِ اسلام کی چند نمایاں شخصیتوں کے کردار بڑے حسین پیرائے میں پیش کیے ہیں۔ یہ کردار اپنے دور میں اسلامی سیرت کے مثالی نمونے تھے۔ انہوں نے ظلم وستم اور جبر واستبداد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر انصاف اور حق پرستی کے پرچم بلند کیے، ہر طرح کی آزمائشوں کو بے مثل صبرو عزیمت کے ساتھ برداشت کیا۔

ان درخشاں شخصیتوں میں کہیں حضرت سعید بن مسیّب اور حضرت سعید بن جبیر جیسے عابد و زاہد، فقیہہ ومحدث نظر آتے ہیں جو مستبد خلفائے بنی اُمیّہ کے سامنے کلمۂ حق بلند کرتے رہے، اور کہیں قاضی شریح اور امام ابو یوسف جیسے منصف حاکمانِ وقت کے خلاف فیصلے صادر کرتے سنائی دیتے ہیں۔ کہیں ابراہیم نخعی، طاؤس بن کیسان اور ابو حازم جیسے اعلیٰ کردار ہیں جو زہد و ورع، علم وفضل اور حق گوئی و بیباکی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے۔

فاضل مصنّف نے موئے قلم سے ان عظیم کرداروں کے خاکے اس انداز سے پیش کیے ہیں کہ قاری کے ذہن پر علم وفضل کی عظمت وجلالت کے نقش اُبھرتے ہیں حق گوئی و بیباکی، صبرو عزیمت اور ایثار و قربانی کا داعیہ پیدا ہوتا ہے اور ظالم وجابر حکمرانوں کے سامنے کلمۂ حق کہنے کا حوصلہ پرورش پاتا ہے۔

اس تالیف کی ایک نمایاں خوبی یہ ہے کہ آباد صاحب نے سارا مواد تاریخ (باقی مطبوعات بر صفحہ ۴۸)